میں دل و جان سے آپکے مشن اور اھداف کی تائید کرتا ہوں اور جب میں اس سال کے آخر میں پاکستان آؤں گا تو جامعہ حقانیہ بھی ضرور حاضری دونگا۔ مجھے اسکو دیکھنے کی کافی تمنا ہے۔ یہ حقیقی پیغام مدرسہ کے خیر خواہوں کے نام جاری کر رہا ہوں۔ براہ کرم مجھے جواب سے آگاہ فرمائیں۔

والسلام اعجاز ملک jazmalik@aol.com

ایک ضروری وضاحت

سوات مقام برتھانہ میں جمعیت علما اسلام پاکستان ضلع سوات کے امیر اور شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان عرف برتھانے باباجی وفات پاچکے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی وفات کی مختصر اور ناکافی خبر ۱۱ مارچ کے اخبار "پاکستان" کے شمارہ میں اوپر کے الفاظ میں شائع ہو چکی ہے۔

مگر اس خبر میں خبر دینے والے نے ایک ایسی غلط بیانی سے کام لیا ہے جس سے مرحوم کی روح کو بھی تکلیف پہنچی ہوگی۔ غلط بیانی یہ ہے کہ اس خبر میں مرحوم کو مٹہ دارالعلوم کا بانی بتایا گیا ہے جو کہ سراسر غلط اور خلاف حقیقت ہے کیونکہ دارالعلوم کا بانی مبانی میں ہوں نہ کہ مرحوم۔ یہ الگ بات ہے کہ میں نے مختلف وجوہات کی بنا پر مٹہ دارالعلوم کی سرپرستی چھوڑ دی ہے جن میں سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ایک تو میں بہاولپور میں ہوتا تھا اور دوسری بات یہ کہ میں چندوں کے حصول پر قادر نہ تھا اور یہ کام میری طبیعت پر زبردست ناگوار بوجھ تھا بہر صورت خبر دینے والے کی اس حرکت پر "انوری" کا وہ لطیفہ یاد آتا ہے کہ کوئی انوری کے سامنے انوری کے اشعار پڑھ رہا تھا تو انوری نے اس سے پوچھا کہ "آپ کون ہیں؟ تو اس نے کہا کہ "میں انوری ہوں" اس پر انوری نے کہا کہ اشعار کا سرقہ تو سنا تھا مگر شاعر کا سرقہ اب سن رہا ہوں۔ بہر حال مرحوم کی وفات کی خبر میں اس غلطی پر خواص و عوام کو متنبہ کرنا ضروری تھا جو میں مجلّہ "الحق" کے ذریعہ کر رہا ہوں۔ باقی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

امین امین لا ارضی بواحدۃ حتی اضم الیہا الف آمینا

منجانب

(شیخ الحدیث) لطافت الرحمان عفی اللہ عنہ

☆☆☆☆☆☆

۴۰۴